شرح قیمت سالانہ پیشگی بلا محصول سے ششماہی ۓ سالانہ قیمت پیشگی مع محصول ملے ششماہی للعہ
مابعد سال بلا محصول ملے ششماہی للعہ مابعد سالانہ مع محصول عہ ششماہی صہ اجرا دسر کار سے
ہر حال میں عہ

جلد ۲	مطبوعہ ۲۰ جولائی ۱۸۷۹ء مطابق ۲۹ رجب ۱۲۹۶ ہجری روز یکشنبہ	نمبر ۳۸

اخبارات تاربرقی

لندن ۱۴ جولائی ۱۸۷۹ء

آج شام کو ہاوس اف کامنس میں فارین انڈر سکرٹری نے بجواب سوال کے کہا کہ دو روسی وزیر جارجیہ اور سفیر متعلقین نے اس امر کو کہا ہے کہ ترکمانوں پر جو حملہ جاتی ہے ۔ مرو پر نہ جائیگی۔

ارمیل اسے اسٹینں ہوپ نے بجواب سوال سے کہا کہ تصفیہ ہوگیا کہ ایسٹ انڈین سپرنٹیم جنوبی کینسنگٹن طرف منتقل ہوئے اور غالبا ایک حصہ کو برٹش میوزیم میں بھیجا جائیگا اس سے ۹۰۰۰ پونڈ سالانہ بچت ہوگی

امریکہ کی خبر سے دریافت ہوا کہ جنوبی حصہ میں بہت گرمی ہے اور ممفس میں زرد بخار پھیل رہا ہے بلکہ بران اور اولدہم میں بھی کارخانہ روئی کے بند ہیں۔

بمبئی ۱۵ جولائی

۲۰ قیدی جو ڈکیتی کے جرم میں ۷ اور میں سے حبس دوام بعبور دریائی شور ہوئے دو پر قتل کا الزام تھا وہ پھانسی دی گئی ہوفت منظوری سزا ہائی کورٹ سے مجرم سزا پا دینگے بقیہ میں سے تین اور حبس دوام بعبور دریائی شور ہوئے اور ۹ تین برس کے لئے قید سخت ہوئی اور دو دوسری رہا کر دی گئی۔

قندہار ۱۵ جولائی

چھاونی انگریزی میں سخت ہیضہ آیا اور ۱۳ اور ۱۴ کو ۵۰ واقعہ ہوئے گور کہا اور ۱۹ ار بلم میں سے سخت مصیبت اوٹھائی لفٹ ریگ رجمنٹ کی کیمپ میں چلے آئی۔ اور جیسے بیماری شروع ہوئے ویسی ہی ختم ہوئی کل سے صرف دو بامیں واقع ہوئی میں تین آدمی دو مرے ہیں بلوچی سے محسون نے اپنی ایک سپاہی کو قتل کیا سپاہی کی

دی گئی۔

برلن ۱۵ جولائی

شاہزادہ بسمارک لبرل پارٹی سے علیحدہ ہو اور کنسر ویٹو کے شریک ہوئی تین ممبر لبرل کنسر ویٹو نے استعفا دیا۔

سلطان

ایک خط پال مال گزٹ میں شایع ہوا ہے اوس سے دریافت ہوتا ہی کہ سلطان ترکیہ یوروپ سے بالکل متنفر ہو رہے ہیں۔ مدبران عربیلک بار میں پاشا نے وزرا کی باقی دن پر سلام کے منتظر رہتی ہیں۔ سلطان زیادہ اپنا وقت علماؤں کے ہمراہ صرف کرتے ہیں

روسی اور چینی

حکام روسی نے جو شکایت بنسبت چینیوں کے کی ہی اوسکا نتیجہ شاید یہ ہوا کہ فوجی مہم کی نوبت اوئی جس سے جنگ موخر ہوا کاچین منوز مشتبہ

خبر دربار دہلی

صاحب اخبار سول ملٹری گزٹ لکھتے ہیں کہ موسم بہار میں دہلی میں پھر ایک دربار باوقار ہے برپا ہوگی جسکا نام ایم ہند و افغان دربار رکہا گیا ہے کیونکہ اس دربار میں یہ دونوں ملک ملجاوینگے اور انجام تجویز اسکا یہ ہوگا کہ اتفاق دائمی افغانستان اور ہندوستان کے درمیان مستحکم ہوگا اور افغانستان کہلم کہلا ہندوستان کو محافظ قبول کریگا اس دربار میں رسمی باتیں صرف نہیں ہونگی بلکہ دونوں ملکوں کا ارتباط نیک نیتی کے ساتہہ قایم کیا جاویگا اور یہ دربار خاص امیر کابل کی تعظیم کے غرض سے منعقد ہوگا۔ اول تو یہی تجویز تہی کہ یہ دربار آغاز موسم گرما میں شملہ میں ہو مگر پہر یہ خیال ہوا کہ امیر کو ان دنوں میں اپنے ملک کے انتظام اور مفسدوں کے فرو کرنے میں فرصت نہوگی اور پہلے یہ بہی تجویز تہی کہ یہ دربار آگرہ میں ہو اور یہ بہی کسی کسی رائے تہی کہ آگرہ میں ہو مگر بوجوہات چند در چند یہی قرار پایا کہ دہلی ہی میں یہ بہی دربار ہو ؎

اقوام افریقہ

اخبار انگلش میل حسب تحریر کرنیل ڈبلو ڈربس صاحب افسر شاہی توپخانہ کے لکہتا ہے کہ جو لوگ حوالی کیپ اور افریقہ میں رہتے ہیں اونکو کافر — اس وجہ سے کہتے ہیں کہ یورپ اور ایشیا کے جتنے مذاہب ہیں اونمیں سے کوئی مذہب ان کافروں کا نہیں ہے اور ان لوگوں کا جو طریقہ و عقیدہ ہے وہ اونمیں سے کسی ہماری قوموں میں مستعمل نہیں۔ جو قوم شرقی سمت کیپ میں آباد ہے اونکو اماکوسا کافر کہتے ہیں اور انہیں سے ساتہہ انگریزی جنگ اکثر ہوتی رہتی ہے۔ اس قوم کے لوگ بلند قامت و جسیم ہوتے ہیں اور ہتیار اونکا خاص برچہی ہے جسکو وہ ام کنتو کہتے ہیں اور اسکو پہینک کر مارتے ہیں اور اسکا زور کافی مسٹر اسمتھ گرنگ لکہتا ہے کہ ہر کبھی آدمی کے جسم میں گہس جاتی ہے۔ مثل اور باشندگان افریقہ کے اونکے کپڑے بہی سارے حبشی پوش ہوتے ہیں ہر گہنٹہ دن کی جہونپڑی نہایت مضبوط بنائی ہر لہ دیوار سے کہڑی کر دیتی ہیں اور ایک گہاس بہت بڑی بڑی اوس ملک میں ہوتی ہے اوسکا چہپر بناتی ہیں۔ زولو قوم سے کافر جانب مشرق شمال سے آباد ہیں اونمیں اور قوم اماکوسا کے جسم میں صرف اتنا فرق ہی کہ انکے سینے بہت زور سے چکلے ہوتے ہیں اور ہر جنگ میں یہ فرق ہے کہ یہ برچہی سے بانک نیزہ کا کام ہی لیتے ہیں اور جب تلوار و سنگین اور لاٹہی کی زور پر آجاتی ہیں تو برچہی سے عجیب ہنر سے ساتہہ صفائی کرتے ہیں مگر دور سے برچہی اماکوسا کی جو کام دیتی ہے وہ انکی نہیں دیتی۔ افریقہ میں اون قوموں کے سوا جو گہر بناتی ہیں جنگلی آدمی بہی رہتی ہیں جنکو افریقہ کا گنجر کہنا چاہئے وہ آوارہ مارے مارے پہرتے ہیں پستہ قد ہوتے ہیں مگر نہایت مضبوط آدمی ہوتے ہیں اور بڑی باقی چور ہیں اور یہ کیسے محکوم نہیں ہو سکتے بود و باش اونکی غار اور پہاڑوں کی کہوہوں میں ہوتی ہے یا جہاڑ بونکا گہر بنا لیتے ہیں ہتیار اونکا تیر کمان ہے۔ تیر اونکی پہل ایسی زہریلی ہوتی ہیں کہ اگر اونکی ہوا بہی لگ جاوے تو انسان جانبر نہو سکے ؎

رزیڈنٹ برہما

مقام منڈلے (دار السلطنت ملک برہما) سے اور زیادہ احوال بابت مسٹر شا صاحب رزیڈنٹ اور اونکی مراسم تجہیز و تکفین اونکے موصول ہوئی ہیں۔ تدفین کے وقت سرداران ملک برہما نے میت کی نسبت وقار کا حقہ مبذول کیا۔ واقع تاریخ ۱۵ جون کو جب مسٹر شا صاحب نے انتقال کیا اوسکی اطلاع فورًا ملک برہما کے وزیر دول خارجہ کی خدمت میں کی گئی دوسرے میونشاوٹنگ یعنی حاکم عدالت مسٹر کے ہمراہ چند شاہی محرروں کے کوٹہی رزیڈنسی میں فورًا پہنچی اور ساری دن اظہار خدمت گزاری موجود رہے۔ شام کے وقت وزیر دول خارجہ وانگیان پریوی کونسلر یعنی ایک خاص وزیر از دو وزرای بادشاہ ویسودن ابجی مجریٹ مسٹر مع دیگر عہدہ داران اونکے وہاں پہنچے اور بادشاہ ملک برہما کی طرف سے زر نقد واسطے اخراجات جنازہ لائے کہ اسکے لینے کی نسبت رزیڈنسی کی جانب سے اخلاق کے ساتہہ انکار ہوا۔ یہ ایک اہم دستور ریاست برہما کا ہی کہ ایسی موقع پر زر نقد نذر کیا جاوے۔ اسکے بعد ...

برہاسنے یہہ تجویز کیا کہ ایک جدا گانہ جنازے
کا جلوس رزیڈنٹ صاحب کا باعزاز
شاہ برہا کی نکلے اور اس اظہار خلق کو
مسٹر سینٹ بارب صاحب پولیٹیکل
ایجنٹ بمقام بہاموسنے کہ جو بحیثیت اعلی
افسر رزیڈنسی کے متعین ہوئی منظور فرمایا
اسکے بعد چند صاحبان مع بہوئنا اور
ٹینگگیان وزرائی خورد کے جو واپس
اگرچہ ایک جلوس ہوئی میت کی معاینہ کو
گئے اور سب صاحبوں نے نہایت ماتم اور
دلسوزی رزیڈنٹ صاحب متوفی کی یادگاری
ظاہر کی وزیر دول خارجہ بادشاہ کیطرف
سے بنام ماتم پرسی لایا علاوہ خط ضابطہ
بنام وزیر دول خارجہ کی بر چپای اطلاع
جلوس جنازہ چیکر صاحبان یورپ میں
اور رؤسای دیسی شہر کے درمیان
تقسیم ہوی اور ۱۶ ار تاریخ کو ایک بڑی
جماعت ان صاحبونکی موجود ہوئی بہونیا
اور ٹینگگیان وزرای خورد مع پانچ
شاہی سکرون کے ٹہیک وقت پر ہمراہ
ایک عظیم جلوس دیسی کے جسمین فیلان
اور دیگر معقول سامان جلوس جو ایک
بڑے عہدہ دار کے جنازی کے ہمراہ جاتی
ہے موذون تہی موقع پر پہنچے – فوجی باجے
والونکی جماعت ملک برہا کی وہان پر
موجود تہی اور نہایت دل خراش نوحہ
کی گتین اس حسن خلق کے سانہہ بجانے
کہ ایک دن تہاکہ متوفی حاضری کہایا تہا
جلوس جنازہ رزیڈنسی سے بنوا نٹ نو بیجکے
تیس منٹ کے روانہ ہوا اور سپاہیان
گارڈ رزیڈنسی منہ اپنے اور ہتہیار کی جنازی
کے ہمراہ پوری وردی پہنی ہوئی موجود
تہی – تہوڑی دیر تک جلوس گرجے مین
ٹہرا اور اس اثنا مین بموجب انتظام سابقہ
کے جلوس برہا سے خراماں خراماں جاتا
تہا آخر کو جای مدفن مین جلوس پہنچا وہان پر
سرداران برہا نے ناشتہ وغیرہ مہیا کر رکہا تہا
اور بعد دفن کے سرداران موصوفہ نے
انگریزی افسرون سے درخواست کی
کہ جو معمولی خیرات حسب توفیق شاہ کے
تقسیم ہوگی اوسکو چلکر ملاحظہ فرمایے
بعد اسکے چند جماعت کوٹہی رزیڈنسی مین
قریب گیارہ بجے قبل دوپہر کے واپس
آئے ایک اتفاق کی بات یہہ ہوئی کہ
مجلد جنون فرنچ باشندہ ونکی کہ فرقہ پادریان
سے نہین مین کوئی شخص موجود نہین
تہا یعنی ایک صاحب بیمار تہی اور باقی
دو صاحب محل شاہی کے کامون مین
مشغول تہی – لاٹ پادری یارڈن
اور ایک دوسری فرنچ پادری موجود تہی –
اور تحقیق ہے کہ ریاست برہا کی جانب سی
یادگار صاحب رزیڈنٹ متوفی مین جملہ
مراسم توقیر متعلق نہایت اعلی درجی والے
عہدہ دار کے ادا ہونے بعد وزیر اضابطہ کی
ملاقات اور ماتم پرسی کے واسطے رزیڈنسی
مین آئی اور رنج وغم کے ساتہہ اوس اثر کی
نسبت گفتگو کی جو لیسے انبوہ مرگ ذمہ
کے جمع ہوتی سے بہ دقت دفن مسٹر شا صاحب
رزیڈنٹ کی لوگون کے دلون پر بلیت اتحاد
اور دوستی درمیان ریاست برہا اور رزیڈنسی
انگریزی سرکار کے بالفعل پیدا ہوا ہے کا حفظ
پرپس گستر ؛

روسی

انتخاب از روسی اخبار موسومہ ترکستان گزٹ
مورخہ ۲۶ ماہ مارچ روسی مطابق ۷ اپریل انگریزی
انگریزی مین مندرجہ ذیل تفصیل لیکچر بابت
ہندوستان ہے ؛

(تقریر)

(لیکچر اوپر ہندوستان کے)

واقع تاریخ ۲۳ اپریل (موافق شمار سال
بطریق جدید) کپتان یوریناف متعلق عہدہ
جنرل اسٹاف نی بکرہ کلاں انجمن ملٹری
کلب واقع شہر تاشقند کی متفصل
مضامین مندرجہ ذیل کے ایک لیکچر اوپر
مملکت انگریزی کشور ہند کے دیا؛
مضمون اول – تحقیقات عام و فوجی وملکی
(۲) کے دریافت ترقی مقبوضات سرکار
انگریزی جنوب و غرب ایشیا کے اور رقبہ
موجودہ مقبوضات انگریزی بکشور ہند
اور نیز رقبہ موجودہ ریاستہائی
ہندوستانی ماتحت کے – (۳) ملک ہند کی
گورمنٹونکی اقسام ہندی اور اوسکی
آبادی – (۴) آبادی کی اقوام ہندی –
(۵) ہنداسپ کی لغة اور (۶) ذاتین اور
اونکی انجمنی طرز ساخت (۷) آبادی
مشمول طریقہ زندگی اور اونکے
پیشونکے – (۸) زراعت – (۹) ہر دو انجمن
مویشی و ماہی گیری وغیرہ کے –

(۱۰) کارخانہ جات ہے (۱۱) اندرونی
تجارت (۱۲) بیرونی تجارت (۱۳) شفاخانے
اور رنگ بھیجے (۱۴) بندرگاہ و نہریں و آبپاشی
(۱۵) مذہب (۱۶) آمدنی و اخراجات (۱۷)
ملکی نظم و نسق (۱۸) رشتہ باہمی درمیان انگریز
اور ترکیہ و افغانستانیوں کے۔

اس لیکچر کا اختتام ۲۰ اپریل تک قرار پایا تھا اور
خاتمہ میں مضامین مندرجہ ذیل بھی معروض کرو
ینگے — (۱) جنگی و پولیٹیکل حیثیت گورنمنٹ ہند
(۲) جنگی افسران و سامان جنگ سرکار انگریزی
ملک ہند — (۳) اگر اتفاقاً سرکار روس
کو سرکار انگلستان کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑے
تو فی الامکان روس کو کونسی تدبیر کرنی
پڑیگی — پرسیمن گمشنر

مختصر حال سلطنت معروضہ خدیوان
جناب خدیو مصر

راویان اخبار و دیار و امصار و ناقلان حکایت
فرمانروایان ذوی الاقتدار سلطنت مصر کے
کیفیت کو یوں قلم بند کرتے ہیں کہ یہ شہر
بنو سواد کی آبادی قدامت میں مجموعہ ترک
سے بھی بڑھکر ہے عام ہیں حضرت نوح علیہ
السلام کے پوتے نے مصرام نامی ابشبہ سے با
جسکو لیکا افریقہ میں آئے اور وہاں بارادہ
اپنی اقامت اختیار کی اور اسکی اولاد سے
جو سرزمین آباد ہوئی مصر نام پایا اور باشندے
مصری کہلانے لگے اور بتدریج فلاحت و زراعت
اور دوسرے فنون میں ترقی کی — نزد حضرت
عیسیٰ سے ۲۲۰۰ سال پیشتر منیس نام
دانا بادشاہ نے اسکی اولاد سے حکومت مصر
کی یا جس لیکر شاہانہ عہدہ پر بندوبست ملک کا
کیا قوانین نظم و نسق و قواعد جاری فرمائے قائم
کیے — اور اسکے زمانہ میں آتشکدہ و لقمان بتکدہ
تیار ہوا اور جو بابل سے نہریں ملک میں جاری
کیں — منیس کے اولاد میں ۱۲۰۰ سال تک
حکومت رہی — آخر بادشاہ کا نام تموز یا تموز
ہے جو بلغت قبطی میں مشہور تھا قبطیوں سے
سلاطین نام والے نے ملک چھین لیا سلاطین
ذوالکا وحشیگر تھا اسلیے اوسکے قائم مقام انکو
شبانی بادشاہ کہتے تھی — جنمیں پانچ اسم ہوئی
ہیں — نام انکے یا نیتون و یا نیس و یا فیس
و جانائیس و آسیس (عزیز) ہیں ۲۱۳۶ سال
پیش از تولد حضرت عیسیٰ کے فن حساب و حرف
و عمارات مصر میں مروج ہوا — اسی زمانہ میں جانور
کی پرستش لوگ کرنے لگی — السیس و عزیز
دوسرے فنا میں — آسیس (عزیز) کے زمانہ
میں قبایل سیار مصر پر تاخت کرکے جنوبی
خطہ پر قابض ہوگئے اور حکومت میں مصر کے
ضعف آنے لگا آخر ریاست اور اس خاندان
سے دوسری طبقے میں چلی گئی جسکا پہلا بادشاہ
الغرض ملوسیس فرعون نامی تھا اس خاندان
سے جتنے بادشاہ ہوئے انکو فراعین کہتے ہیں
اور آسیس (عزیز) ہی اوسکا لقب ہوا اگر نام
تھا کیونکہ قدیم مصری زبان میں آسیس حاکم کلان
کو کہتے ہیں پس لفظ عزیز مناسبت رکھتا ہے
حضرت یوسف کے قصہ سے جس عزیز مصر کا
ذکر ہے طبقہ فراعین پہلے جنہے کل ممالک مصر کو
ایک سلطنت پر شامل کرکے بادشاہی کیا
ثیوسات اول تھا جسکے زمانہ میں انتظام
سلطنت بسبب درست ہوا اور جس سیسوسٹرس
نامی نے حروف ۲۱ میں لکھنے پڑھنے کی ایجاد
کیے (حروف سیسترا وہ نہیں جو اب جبکہ
استعمال میں ہیں بلکہ وہ قدیم مصری حروف
جنکے نشان پرانے میناروں پر ہنوز اب
تک باقی ہیں) امنوفیس اول سعد منوچہر
پیر و فریدون کا تھا اسی امنوفیس کے
عہد میں معادن سے سونا چاندی کا
نکالنا شروع ہوا — طبقہ فراعین میں ریاست
نزد حضرت عیسیٰ سے ۱۸۲۵ سال پیشتر تک
رہے — فرعون نولیمار عزیز مصر کے زمانہ میں
نزد حضرت عیسیٰ سے ۱۷۲۸ سال پیشتر حضرت
یوسف مصر میں بیچے گئے اور جو کچھ گذرا مشہور ہے
۱۵۷۳ سال پیش از تولد حضرت عیسیٰ کی مصر میں
حضرت ہارون اور جو تھی سال حضرت موسیٰ
پیدا ہوئے اس زمانہ کا بادشاہ جو بہت بڑی
قدرت رکھتا تھا فرعون کلان کہلاتا تھا
اور خدائی کا دعویٰ کرتا تھا نصرنو سکا علوم
آخر حضرت موسیٰ کے بددعا سے رود نیل میں
معہ لشکر غرق ہو گیا ۱۵۴۳ میں از حضرت
عیسیٰ کے عورس یا ہورس یا ہورین نامی
تخت نشین ہوا اور تین سال تک ریاست
کرکے مر گیا بعد ازاں ابجیطوس نے جلوس کیا
ابجیطوس نے بڑی بندوبست سے ریاست
کی اور اپنی نام سے ابجیط مصر رکھا جو لفظ
اب تک یورپ میں زبانوں میں مصر کیلئے بولا
جاتا ہے بعد ازاں ہر طرف سے جنگ
و جدال ہونے لگی مصری بادشاہ کبھی غالب
کبھی مغلوب ہوتے رہے آسیبے باقی ہیں